احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 26 جون 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 26 جون 2003ء 25 ربیع الثانی 1424 ہجری ـ 26 احسان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 141

اولاد کے حقوق

حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

بیٹے کا اپنے باپ پر یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا نام رکھے اور اس کی رہائش عمدہ بنائے اور اسے اچھے آداب سکھائے۔

(الجامع الصغیر علامہ سیوطی جلد 1 ص 129)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب بیان کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی عادت میں نہ تھا کہ کسی ایسی بات پر جو دینی یا اخلاقی حیثیت سے موثر نہ ہو۔ بچوں سے سختی کے ساتھ مطالبہ کریں۔ بلکہ اسے بچپن کا ایک عام واقعہ سمجھ کر نظر انداز فرماتے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت میں اس وقت بھی بہت بڑی سادگی ہے۔ بچپن میں تو سادگی ہی نہیں بے پروائی تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڈھے عرفانی نے تمام صاحبزادوں کو ان کے بچپن کے ایام سے دیکھا اور ان کی عادات و حالات کا مطالعہ کیا ہے۔ اس لئے ایک ایک واقعہ اس کے سامنے ہے۔ میرے محترم بھائی صاحبزادہ سراج الحق صاحب نے ان کے بچپن کے ایک واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ میرے سامنے اور موجودگی کا ہے۔ اس لئے بھی میں اسے درج کرتا ہوں۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود بھی خوردہ گیری کے خوگر نہ تھے۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ ایک روز حضرت اقدس سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ ابھی تھوڑا سا دن چڑھا تھا۔ سردی کا موسم تھا۔ پندرہ سولہ احباب ساتھ تھے۔ پھر پیچھے سے اور بہت سے آملے۔ حضرت خلیفہ ثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بھی آگئے۔ اور ایک دو لڑکے اور بھی ان کے ساتھ تھے۔ چھوٹی عمر تھی ننگے پاؤں اور ننگے سر میاں بشیر احمد صاحب تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے تبسم فرما کر فرمایا کہ

''میاں بشیر احمد! جوتی ٹوپی کہاں ہے؟ کہاں پھینک آئے؟''

''میاں بشیر احمد صاحب نے کچھ جواب نہ دیا۔ اور ہنس کر بچوں سے کھیلتے کھیلتے آگے بڑھ گئے۔ اور کچھ فاصلہ پر دوڑ گئے۔ آپ نے فرمایا۔ بچوں کی بھی عجیب حالت ہوتی ہے۔ جب جوتا نہ ہو تو روتے ہیں۔ کہ جوتا لا کے دو۔ اور جب جوتا منگوا کر دیا جاوے تو پھر اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ اور نہیں پہنتے یونہی سوکھ سوکھ کر خراب ہو جاتا ہے۔ یا گم ہو جاتا ہے۔ کچھ بچوں کی جبلت ہی ایسی ہوتی ہے کہ کسی چیز کی پرواہ نہیں ہوتی۔ عجیب بے فکری کی عمر ہوتی ہے۔ اور اکثر اپنے آپ کو پابرہنہ رکھنا ہی پسند کرتے ہیں۔ ابھی دو چار دن کا ذکر ہے۔ کہ جوتا کا تقاضا تھا۔ جب منگوا کر دیا۔ تو اس کی پرواہ نہیں۔ میں نے کہا در طفلی پستی و در جوانی مستی و در پیری سستی خدارا کے پرستی یہ سن کر ہنسے تو پھر میں نے عرض کیا۔ کہ حافظ حامد علی کو بھیج دیا جاوے۔ وہ جوتا ٹوپی لے آئیں گے۔ فرمایا۔ جانے دو خدا جانے کہاں ہوں گے۔

(سیرت مسیح موعود صفحہ 370)

ایم ٹی اے نشریات کی ایک نئی سمت

احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات مورخہ 23 جون 2003ء سے ایشیا کیلئے ڈیجیٹل فارمیٹ (Digital Format) پر Asia sat3-s 105.5deg East پر بھی شروع ہو چکی ہیں۔ یہ نشریات اسی ٹرانسپونڈر پر جاری ہیں جس پر انڈس ویژن اور انڈس نیوز وغیرہ آ رہے ہیں۔ اس سیٹلائٹ پر ڈیجیٹل فارمیٹ Digital Format کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

MTA International (Digital)

Sattelite	Asia Sat-3s 105.5Deg East
Tansponder	4
LNB	C Band
Down Link Frequency	3760MHZ
Local Frequerncy	05150
Polarity	Horizental
Symbolrate	26000
Modulation	QPSK
PID	Auto
FEC	7/8

(ناظر اشاعت ربوہ)

طالب علم کا اعزاز

مکرم ڈاکٹر اصغر یعقوب صاحب سروسز ہاسپٹل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے دانش احمد خان صاحب جس نے 2001ء میں O'Level میں 9A's اے حاصل کئے تھے۔ امسال اس کو ایچیسن کالج کے 117 یوم تاسیس کے موقع پر معلوماتی مقابلہ Brain of Aitchison College 2002 میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر وزیراعظم پاکستان میر ظفر اللہ خاں جمالی نے سرٹیفکیٹ اور ٹرافی دی ہے۔ طالب علم موصوف مکرم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب لاہور کا پوتا اور مکرم یو۔ اے مخدوم صاحب مرحوم سابق جوائنٹ سیکرٹری ڈیفنس آف سرگودھا کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ طالب علم کو مزید اعلیٰ کامیابیاں عطا فرمائے۔

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1989ء (7)

29 اگست پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دو احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا اور 9 ستمبر کو گرفتار کرلیا گیا۔ یہ احباب 22 دن اسیر راہ مولیٰ رہے۔

یکم ستمبر حضور نے خطبہ جمعہ نارتھ ویلز برطانیہ میں ارشاد فرمایا۔

11 ستمبر مربی سلسلہ خوشاب کو زدوکوب کیا گیا اور پھر گرفتار کرلیا گیا۔ وہ 14 دن اسیر راہ مولیٰ رہے۔

15 ستمبر حضور نے خطبہ جمعہ جرمنی میں ارشاد فرمایا۔

15 تا 17 ستمبر اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی 3300 خدام، 200 اطفال کی شرکت۔ حضور کے خطابات۔

16 ستمبر بورے والا ضلع وہاڑی کے دو احمدیوں کے گھر سے کلمہ مٹایا گیا۔

16 ستمبر روزنامہ الفضل اور دیگر رسائل کے خلاف مقدمات درج ہوئے۔ الفضل پر اب تک 7، ماہنامہ خالد پر 4، تشحیذ الاذہان پر 3 اور تحریک جدید پر 3 مقدمے دائر ہو چکے تھے۔ ان سب رسائل کے پرنٹر قاضی منیر احمد صاحب پر مقدمات کی تعداد 34 ہوگئی۔

22 ستمبر حضور نے خطبہ بیت نور اوسلو ناروے میں ارشاد فرمایا۔

24 ستمبر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا احیاء۔ ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کو صدر مقرر کیا گیا۔

27 ستمبر مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب (اب وکیل وقف نو) ڈاکوؤں کی گولی لگنے سے شدید زخمی ہوگئے۔ 8 اکتوبر کو ان کا اسلام آباد میں کامیاب آپریشن ہوا۔

28 ستمبر ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب کو نواب شاہ میں شہید کردیا گیا۔

29 ستمبر حضور نے خطبہ جمعہ ناروے میں ارشاد فرمایا۔

6 اکتوبر منڈی بہاؤالدین میں قبر پر کلمہ لکھنے کے جرم میں 2 احمدیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ایک کی عمر 80 سال تھی۔

19 اکتوب کھاریاں کی پرانی بیت الذکر کو سیل کردیا گیا۔

20 اکتوبر حضور نے ایک رویا میں بچھڑی کی قربانی کا نظارہ دیکھا جس کی بنا پر حضور نے ہر ملک میں گائے کی قربانی دینے کا ارشاد فرمایا۔

20 تا 22 اکتوبر خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات۔ ان کی تحریری اجازت صرف ایک ہفتہ قبل دی گئی تھی۔ 21 اکتوبر کو یہ اجازت منسوخ کردی گئی اور اجتماعات درمیان میں ختم کر دیئے گئے ناظر امور عامہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب، ناظر اصلاح وارشاد مقامی صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب اور نظارت امور عامہ کے دو کارکن 20 اکتوبر کی رات کو گرفتار کر لئے گئے۔ ان کو 22 اکتوبر کو رہا کیا گیا۔ خدام کا اجتماع بیت اقصیٰ اور لجنہ کا اجتماع، لجنہ ہیرکس میں منعقد ہوا۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اجتماع اجازت نہ ملنے کی وجہ سے ملتوی کردیا گیا۔

مرا حبیب، مری جاں

چمک رہے ہیں بھنور آنسوؤں کے پانی میں
اجل نے ڈالی گرہ ہجر کی روانی میں
محبتوں کی غریب الوطن کہانی میں
وہ دلنواز ابھی بزم رنگ و بو میں تھا
وہ خواب یکتا ابھی چشم آرزو میں تھا

مرا حبیب، مری جاں وہ آفتاب مرا
مرا چراغ شب غم، وہ ماہتاب مرا
مرا پپیہا، وہ ساغر مرا، سحاب مرا
لگا کے باغ محبت یہ کیا کیا اس نے
فضائے جاں ہی کا موسم بدل دیا اس نے

پھٹی زمیں نہ کہیں سر پہ آسمان گرا
چلی ہوائے مشیت تو بجھ گیا ہے دیا
عجب تماشہ ہے بے بس کھڑے ہیں اہل وفا
حلق میں اشک ٹپکتے ہیں غم نے گھیرا ہے
دہائی دیتی ہیں آنکھیں بہت اندھیرا ہے

یہ منزلوں کی اداسی، یہ خواہشوں کے کھنڈر
یہ رہ ٹٹولتے جذبے، یہ جان لیوا خبر
سرِ وجود یہ کیا ہو گیا ہے زیر و زبر
نہ کام آئی ہیں قسمیں نہ زور عشق چلا
بس آئی ایک صدا سی، "وہ جان جاں تو گیا"

ہزار رحمتیں نازل ہوں جانے والے پر
ہمارے درد کو اپنا بنانے والے پر
ہمارے ناز اٹھا کے رلانے والے پر
وہ چارہ گر کہ ہر اک زخم کا رفوگر تھا
مرا تو ہونا بھی شاید اسی کے بل پر تھا

حکیم و عالم و شاعر، خطیب و شاہ گیا
نظر تھی جس کی اُلوہی وہ خوش نگاہ گیا
دکھا کے شانِ ادا، حسن بے پناہ گیا
گیا وہ جس کے سبھی رنگ تھے گلستاں میں
نہیں ہے جس کی طرح کوئی اور خوباں میں

جہانِ خاک میں ناپائیدار ہوتا بھی
عجیب دکھ ہے یہ مُشتِ غبار ہوتا بھی
کسی کے عشق میں بے اختیار ہوتا بھی
میں دل کی بات کہوں تو سنے اگر...... اے دوست!
رضائے مولیٰ پہ راضی تو ہوں مگر...... اے دوست!

جمیل الرحمٰن۔ ہالینڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یادوں کا انمول خزانہ

آپ سراپا حسن و احسان اور اثر انگیز شخصیت کے مالک تھے

مکرم خلیفہ صباح الدین صاحب

جس ستارے نے روحانی چاند بننا ہوتا ہے ابتداء سے ہی اس میں کچھ ایسے گن ہوتے ہیں جو اجاگر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی بچپن سے نہایت ذہین اور زیرک تھے۔ ان کی حرکات میں بعض اوقات ایک معصوم شرارت بھی ٹپکتی تھی۔ دوست احباب اس سے محظوظ ہوتے تھے۔ ہم نے اپنے بچپن سے جب دیکھا آپ کو کسی نہ کسی کام میں مصروف پایا۔ خود بھی تیز چلتے تھے اور اپنے ساتھیوں کو تیزی سے ساتھ لیکر چلتے تھے۔ دفتر سائیکل پر تشریف لے جاتے اور سائیکل کافی تیز چلاتے۔ جب وقت ملتا کھیل سے ضرور لطف اندوز ہوتے چاہے بیڈمنٹن ہو یا ٹینس دو ایک بار ہمیں کرکٹ کھیلتا دیکھ کر تشریف لے آئے تھوڑا سا کھیل کر کسی کام سے چلے جاتے۔

ہمیں جب بھی شکار کے لئے کارتوس کی یا بندوق کی ضرورت ہوتی درخواست کرتے فوراً مل جاتی۔ حضرت میاں صاحب کا کیمرہ بھی ہفتوں ہم لوگوں کے قبضہ میں رہتا۔ الغرض ہر وقت ضرورت مند کو اپنی چیز دینے میں خوشی محسوس کرتے۔ ایک مرتبہ جلسہ سالانہ کے بعد میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ مہمانوں کو لاہور چھوڑنے کے لئے کار کی ضرورت پڑ گئی ہے۔ آپ نے فوراً چابیاں عنایت فرما دیں۔ دیکھا تو بیٹری بہت ڈاؤن تھی آپ نے فرمایا کوئی اور ضرورتمند لے گیا تھا۔ چلو دھکیل کر سٹارٹ کرتے ہیں تمہیں اس جلسہ کے ہنگامہ کی وجہ سے اور کہیں سے کار نہیں ملے گی۔ اصرار کر کے حکم دے کر ڈرائیونگ پر مجھے بٹھایا رات دس بجے کا وقت تھا آپ نے دھکیلنا شروع کیا لیکن گاڑی سٹارٹ نہ ہوئی۔ اتنی دیر میں عزیزم برادرم سید خالد احمد شاہ صاحب اور سید قاسم احمد شاہ صاحب ڈیوٹی دے کر آ گئے پھر ہم نے اصرار کے ساتھ حضرت میاں صاحب کو مشکل سے ڈرائیونگ سیٹ پر بٹھایا اور پھر گاڑی سٹارٹ ہو گئی کوئی اور ہوتا تو گاڑی کے نہ سٹارٹ ہونے کا عذر کافی تھا۔ لیکن آپ نے ضرورت کے پیش نظر گاڑی کو قابل استعمال بنانے میں پوری کوشش کی۔

خاکسار جب اسلام آباد میں متعین تھا۔ آپ اکثر تشریف لاتے بعض اوقات اپنے ساتھ رکھتے۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب حضور قائد خدام الاحمدیہ ربوہ ہوتے تھے۔ ایک روز کچھ دوست ہمارے ہاں بیٹھے تھے کہ حضور کا پیغام ملا کہ ابھی اطلاع آئی ہے سیلاب آ رہا ہے سیلاب کا ریلا بڑا تیز ہے تم لوگ فوری پہاڑ کے پیچھے کوٹ امیر شاہ کے علاقہ سے نہر تک روانہ ہو جاؤ اور احمد نگر تک جاؤ لوگوں کو اطلاع دو کہ محفوظ علاقہ میں چلے جائیں۔ ہم اس حکم کے مطابق اسی وقت روانہ ہو گئے۔ کچھ لوگوں نے بات مان لی بعض نے اپنا گھر نہ چھوڑنے پر اصرار کیا ہم نے ان کا سامان محفوظ جگہ رکھا ان کو باور کروایا کہ یہ پکی بات ہے ابھی ہم احمد نگر سے دور تھے کہ دیہاتیوں کی مخصوص 'کوکیں' آنے لگیں لوگ دوڑنے لگے ہم نے دیکھا کہ ایک ریلہ پانی کا آ رہا ہے ہم لوگ جن میں مرزا ادریس احمد صاحب صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب، سید امین احمد صاحب اور مکرم نواب مودود احمد خان صاحب وغیرہ تھے ہم نے ایک بڑے نالے کے کنارے دوڑنا شروع کیا احمد نگر پکی سڑک پر پہنچے تو تیز پانی کا ریلہ سرگودھا روڈ پار کر کے ریلوے لائین توڑ رہا تھا اب ہمارے لئے کوئی راستہ ربوہ پہنچنے کا نہیں تھا۔ دور دوسری طرف ہمیں خدام کھڑے نظر آ رہے تھے۔ اور وہیں ٹھہرنے کی تلقین کر رہے تھے۔ ہم انتظار کرنے لگے اتنی دیر میں جو اچھے پیراک خدام تھے وہ ایک بڑا رسہ کمر سے باندھ کر تیرتے آ رہے تھے جو درختوں سے مل دیکر رسہ باندھتے پھر آگے ریلے میں بڑھ جاتے آخر اس رسہ کا ایک سرا ہم تک پہنچ گیا اور ہم لوگ رسہ پکڑ کر اسی زور آور پانی سے گزر کر ربوہ پہنچے وہاں یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب خود اس کام کی نگرانی فرما رہے ہیں اور آپ کی سکیم سے ہی ہم لوگ بحفاظت ربوہ پہنچے ورنہ سیلاب کے دنوں میں ربوہ ایک جزیرہ بن جاتا ہے اور کئی روز تک تمام رابطے منقطع ہو جاتے ہیں حضرت میاں صاحب نے تدبیر کر کے ہمیں اس قابل بنایا کہ ربوہ میں واپس پہنچ سکیں ان کی مہربانی تھی۔

1974ء میں جب فسادات کے بعد قومی اسمبلی میں بیان دینے اور سوالوں کے جوابات دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لاتے۔ ایک عجیب وقت تھا حضور ہر روز صبح نماز کے بعد وفد کو بلاتے اور فرماتے کہ اللہ تعالیٰ نے رات آپ کو بتایا ہے کہ فلاں فلاں سوال آنے ہیں اس کی تیاری کر لیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اس وفد کے ممبران کے ساتھ بہت مستعد نظر آتے۔ ہم لوگ اسمبلی کے باہر پارکنگ میں ایک وین میں حوالہ جات کی کتب لئے کھڑے ہوتے جس وقت بھی اسمبلی کے گیٹ سے بلایا جاتا مکرم شفیق قیصر صاحب مرحوم اور خاکسار کتب لے کر دروازے پر جاتے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب جو بھی کتب طلب فرماتے ان کو دے دیتے۔

حضور خلیفۃ المسیح الثالث کے قافلے کے علاوہ حضرت صاحبزادہ صاحب کچھ ممبران وفد کو اپنے ساتھ لے کر اپنی گاڑی میں تشریف لاتے۔ یہ بھی ایک معجزہ تھا کہ وہ گاڑی گھسے ہوئے ٹائروں اور کمزور انجن کے ساتھ ربوہ سے کیسے اسلام آباد پہنچتی اور کس طرح واپس جاتی۔ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب بعض اوقات قافلہ کے ساتھ ہوتے انہوں نے اصرار کے ساتھ حضرت میاں صاحب کی گاڑی کے ٹائر تبدیل کروائے اور انجن مرمت کروایا۔ ایک دن تو حد ہو گئی جب حضرت میاں صاحب وہاں پہنچے تو گاڑی کا تیل چیک کیا گیا یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ایک قطرہ بھی تیل نہ تھا۔ نہ جانے گاڑی وہاں تک کیسے پہنچی۔ ہم لوگ یعنی بعض مربیان اور خدام کے سپرد آپ یہ کام فرماتے کہ جماعت کا پیغام اور حالات مختلف سرکردہ اصحاب تک پہنچائے جائیں۔ اسمبلی کی کارروائی کے لئے جب قافلہ F/8 قیام گاہ سے روانہ ہوتا اس کی بھی عجیب شان تھی۔ فلیگ گاڑیاں بھی قافلہ کو دیکھ کر ایک طرف کھڑی ہو جاتیں جس طرح بادشاہوں کے جلوس کے رعب سے سب متاثر ہوتے ہیں اس روحانی بادشاہ کے قافلہ کو بھی خدا کی طرف سے رعب عطا ہوا تھا۔

1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران حضرت میاں صاحب ربوہ اور ماحول کی نگہداشت کے نگران تھے۔ آپ نے دن رات ایک کر کے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے۔ ہم معاونین کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کے لئے آپ کی خوش خلقی آپ کا حسن اخلاق اور انتظامی صلاحیتیں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں۔

ایک دفعہ خاکسار کے ایک دوست سخت مشکل میں پھنس گئے۔ انہوں نے بتایا کہ بیت مبارک میں وہ بہت رقت سے نماز میں عاجزانہ دعا کر رہے تھے کہ ان کو سجدہ میں اشارہ ہوا کہ جو شخص ان کے دائیں جانب نماز پڑھ رہے ہیں ان کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کرو ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، انہوں نے سلام پھیر کر دیکھا تو حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نماز ادا کر رہے تھے۔ خلافت سے قبل ہی اللہ تعالیٰ کا قرب اور قبولیت دعا کا نشان آپ کو عطا ہوا تھا۔

ایک مرتبہ حضرت میاں صاحب ظہر کی نماز کے لئے بیت مبارک میں تشریف لائے اندر کوئی جگہ نہ تھی نماز شروع ہو چکی تھی آپ سخت گرمی میں ننگے تپتے فرش پر نماز کی نیت کر کے کھڑے ہو گئے۔ جب کہ ایک اور صاحب یہ کہہ کر کہ میں دھوپ میں نماز نہیں پڑھ سکتا واپس چلے گئے۔ جب کہ حضرت میاں صاحب گرمی کی شدت کی تکلیف سے بے نیاز اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔

اطاعت کا اعلیٰ نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے آپ انتہائی مطیع و فرمانبردار تھے۔ اس لئے حضور کی خاص خوشنودی آپ کے حصہ میں آتی تھی۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اطاعت اور فرمانبرداری بھی مثالی حیثیت رکھتی تھی۔ ایک سفر سے آپ تشریف لاتے دوسرا حکم آپ کا منتظر ہوتا گھر، بیوی، بچوں کی ذمہ داریاں پس پشت ڈال کر اپنا بریف کیس پکڑتے اور روانہ ہو جاتے۔

ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ ایک معاملہ میں ضروری مشورہ کرنا ہے۔ میاں طاہر احمد صاحب کو جلد بلا لاؤ۔ آپ گھر ہی تشریف فرما تھے۔ میں نے حضور کا پیغام دیا آپ سلیپر پہنتے ہوئے دوڑ کر روانہ ہوئے کہ حضور نے فوری طلب فرمایا ہے۔ خاکسار اس والہانہ اطاعت سے بہت متاثر ہوا۔ بڑے بھائی سے ایک بے تکلفی بھی ہوتی ہے لیکن آپ کے ملحوظ خاطر خلافت کا مقام بہت ارفع اولیٰ تھا۔

عظیم شخصیت کے حامل

حضرت صاحبزادہ صاحب جب صدر مجلس انصار اللہ تھے آپ کراچی تشریف لائے۔ خاکسار کراچی میں مربی متعین تھا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے مجھے فون کیا کہ چند روز میں یہاں ہوں۔ اپنی گاڑی سمیت آ جاؤ ضروری کام کرنے ہیں۔ میرے پاس پرانی فوکس ویگن تھی میں حاضر خدمت ہو گیا۔ کراچی کے قیام کے دوران بعض وزراء وغیرہ سے بھی ملاقات ہو جاتی۔ ایک روز مکرم میر رسول بخش تالپور مرحوم سینئر وزیر سے ملاقات ہوئی۔ پہلے سے ہی ان سے ملتا تھا۔ مجھے فرمانے لگے کہ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی وہ اور ان کا خاندان بہت عزت کرتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ان کے بڑے بھائی میر علی

ا... تالپور سابق وزیر نے بتایا کہ کیبنٹ میٹنگ میں ان کا وزیراعظم بھٹو صاحب سے اختلاف ہوگیا جس پر وہ ناراض تھے اسی دوران حضرت صاحبزادہ صاحب کی اطلاع آئی بھٹو صاحب نے آپ کو وہیں بلالیا۔ آپ نے جب ماحول کو دیکھا تو بھٹو صاحب سے کہا یہ ایک معزز سندھ کا خاندان ہے۔ اختلاف کرنے پر ناراضگی اچھی نہیں لگتی۔ میر صاحب مرحوم نے کہا اس بات سے ہماری والدہ محترمہ اور سب خاندان پر اس ہستی کی بزرگی اور حق گوئی کی حقیقت آشکار ہوگئی۔ اس ملاقات میں مکرم ملک محمد سلیم صاحب مربی سلسلہ بھی خاکسار کے ہمراہ تھے۔ میں نے بتایا کہ حضرت صاحبزادہ صاحب یہاں موجود ہیں میر صاحب نے کہا کہ وہ ان کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتے ہیں۔ ہم نے حضور کی خدمت میں عرض کیا آپ نے فرمایا نہیں آپ خود ان کے دفتر میں تشریف لے جائیں گے۔ وزیر صاحب کو اطلاع دی گئی وقت مقررہ پر وزیر صاحب لفٹ پر استقبال کے لئے موجود تھے۔ گیٹ پر بھی استقبال کیا گیا۔ مکرم میر رسول بخش تالپور بہت عزت احترام سے پیش آئے۔ پرتکلف چائے کا انتظام کیا اور اس واقعہ اور سارے خاندان میں حضرت صاحبزادہ صاحب کے احترام کی وجہ بتلائی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے کھدر کا جوڑا زیب تن کیا ہوا تھا۔ وزیر صاحب بہت متاثر ہوئے اور درخواست کی کہ ان کو بھی اس کپڑے کی ضرورت ہے یہ انہیں پسند ہے حضرت صاحبزادہ صاحب نے خاکسار کو فرمایا کہ تم ربوہ آؤ تو لے آنا۔ ہم منگوا رکھیں گے۔ جب ربوہ جانا ہوا تو خاکسار آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اسی کپڑے کا ایک تھان عطا فرمایا جب میں نے وہ تھان جا کر میر صاحب کو دیا تو وہ بہت حیران اور خوش ہوئے کہ اب تو ان کے سال بھر کے لباس کا بندوبست ہوگیا اور فرمایا حضرت میاں صاحب ایک عظیم انسان ہیں انہی دنوں کا ذکر ہے حضرت میاں صاحب نے اپنی گاڑی مرمت کیلئے ماڈرن موٹرز دی ہوئی تھی آپ معلوم کرنے وہاں تشریف لے گئے جاوید چودھری صاحب مرحوم کو علم ہوا وہ فوراً حاضر ہوئے اور عرض کی کہ ابھی گاڑی کے ٹھیک ہونے میں دو تین روز لگیں گے جب میاں صاحب رخصت ہونے لگے اور خاکسار کے ساتھ ایک پرانی کار میں بیٹھنے لگے تو جاوید چودھری صاحب نے عرض کی کہ میاں صاحب ایک منٹ انتظار فرمایئے۔ ساتھ ہی مکرم صغیر احمد چیمہ صاحب کو اشارہ کیا وہ جلد ہی ایک بالکل نئی گاڑی Pony جس پر Applied For لگا ہوا تھا لے کر آئے کہ یہ گاڑی حضرت میاں صاحب استعمال فرمائیں۔

حضرت میاں صاحب نے شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ اتنے روز سے یہ گاڑی میرا ساتھ دے رہی ہے اب بھی یہی ساتھ دے گی۔ میں نے سوچا کہ کوئی اور ہوتا تو شکریہ ادا کر کے نئی گاڑی میں چلا جاتا۔ حضرت میاں صاحب کتنے عظیم کردار کے مالک ہیں ظاہری شان کی کوئی پرواہ نہیں کہ ان کو تو کام سے غرض ہے کسی طرح دینی خدمت ادا ہوجائے۔

کسی نے کہا کہ یہ گاڑی ہے تو پرانی لیکن کراچی کے ایک حصہ سے دوسرے تک دوڑی پھرتی ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بھی ماشاء اللہ ہے جب تک یہ عاجز کراچی رہا اس گاڑی نے ہر آن ساتھ دیا۔ ایک روز رات 12 بجے جب کہ یہ خاکسار ایک میٹنگ سے ڈیفنس سے آ رہا تھا فیڈرل بی ایریا میں گاڑی رک گئی علاقہ بھی ایسا تھا کہ مجھے فکر ہوئی کوشش کی لیکن چلنے نہ پاتی تھی۔ اتنی دیر میں ایک سکوٹر والے صاحب آئے انجن دیکھا اور کاربوریٹر کو کچھ کیا اور کہا اب کبھی انجن نہیں رکے گا۔ وہ صاحب چلے گئے میں سمجھا حضرت میاں صاحب کی دعا لگی ہے۔ واقعی میرے قیام تک گاڑی نہیں رکی۔ جن کو میں گاڑی دے آیا تھا۔ انہوں نے کہا ہم سے نہیں چلی سکریپ والے کے سپرد کردی گئی ہے۔

آپ کے احسانات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کیا خوبصورت اور خوب سیرت چاند چہرہ ہم سے رخصت ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پیارے وجود کی جدائی اور امتحان کے بعد اپنی سنت اور پیش خبری کے مطابق ایک اور چاند چہرہ طلوع کیا جس کی وجہ سے خوف کو امن میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس پیارے وجود کی آمد پر اس کے پیارے سر بسجود ہوگئے۔ خلافت رابعہ میں بھی ہم سب پر ان گنت احسان ہوئے سب نہ لکھے جاسکتے ہیں نہ بیان کئے جا سکتے ہیں۔

حضور خلیفۃ المسیح الرابع کی خلافت کے چند روز بعد میرے بہنوئی مکرم مرزا رفیق احمد ابن مکرم مرزا اکمل محمد صاحب مرحوم دل کے حملہ سے وفات پاگئے۔ حضور نے ان کی وفات پر بہت دلجوئی فرمائی ہمارے ہاں تشریف لائے دیر تک رفیق مرحوم کو یاد کرتے رہے تسلی دیتے رہے۔ مرحوم فساد سے بچنے کی وجہ سے فیصل آباد مدفون ہوئے، بچوں کو وہاں سے نکالنے اور مخالفین سے حفاظت کیلئے حضور کے ارشاد سے احسن رنگ میں انتظامات کئے گئے۔

حضور نے خلافت کی ابتداء میں ازراہ شفقت ہم سب گھر والوں کو مدعو فرمایا۔ حضور نے فرمایا مجھے علم ہے صباح الدین کو بالائی پسند ہے مجھے بھی پسند ہے۔ آؤ دونوں مل کر کھائیں۔ حضور کو یہ علم بھی تھا کہ خاکسار کافی کا بھی شوقین ہے اس لئے اکثر کافی عنایت فرمایا کرتے تھے۔ ایک موقعہ پر کسی نے خاکسار کی کوئی شکایت کی حضور نے کئی احباب کے سامنے یہ فرمایا کہ میں اسے بچپن سے جانتا ہوں یہ ہمارے گھروں میں پلا بڑا ہوا ہے۔ یہ ایسی بات نہیں کہہ سکتا۔ حضور کی خاکسار سے ایسی توقع میرے لئے جہاں انتہائی ممنونیت کا احساس لئے ہوئے تھی وہاں مجھے اس اعتماد کو قائم رکھنے کے لئے میرا ضمیر مجھے جھنجوڑ رہا تھا۔

دورہ سندھ کے دوران خدمت کی سعادت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلعت خلافت سے سرفراز ہونے کے بعد پہلی مرتبہ سندھ تشریف لے گئے خاکسار ان دنوں کراچی میں بطور مربی سلسلہ متعین تھا۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب مرحوم امیر ضلع کراچی، مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نائب امیر جماعت اور خاکسار حضور کو جہاز کی سیڑھیوں پر خوش آمدید کہنے گئے۔ حضور نے جہاز پر ہی خاکسار کو فرمایا کہ حضور میری تبدیلی لنگرخانہ حضرت مسیح موعود میں کر آئے ہیں خاکسار اس سلسلہ میں مرکز واپسی کی تیاری کرے۔ حضور ایئرپورٹ سے سیدھے ڈیفنس گیسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے کثیر تعداد میں احباب جماعت اور خواتین استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضور نے شرف مصافحہ اور ملاقات کا موقع دیا۔ حضور نے خاکسار کو طلب فرمایا کہ تم نے زیادہ وقت میری قیام گاہ پر رہنا ہے۔

حضور جب پہلی مرتبہ کسی جماعتی پروگرام میں قیامگاہ سے باہر تشریف لے جانے لگے تو مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ آپ نے قافلہ ترتیب دے لیا ہے۔ مکرم امیر صاحب نے تفصیل بتائی۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے عہد میں قافلہ کی کیا ترتیب ہوتی تھی۔ اس ترتیب میں خاکسار کی گاڑی حضور کی گاڑی کے عقب میں ہوتی پھر امیر صاحب کی گاڑی اور پھر پہرہ دار اور باقی قافلہ۔ حضور نے فرمایا یہی ترتیب ہوگی۔ خاکسار کو سارے قیام کے دوران قافلہ میں دوسری پوزیشن کی سعادت ملتی رہی۔

خاکسار کے ساتھ حضور کی صاحبزادیاں اور صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب ہوتے۔ ایک روز حضور نے کسی کام کی غرض سے خاکسار کو بازار بھیجا۔ سمندر کے کنارے جانے کا پروگرام تھا۔ جب میں واپس آیا تو قافلہ تیار ہو چکا تھا۔ حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر خاکسار نے جو چیزیں خرید کی تھیں پیش کیں حضور نے فرمایا قافلہ تیار ہے خاکسار نے عرض کیا تیار ہے۔ حضور نے فرمایا تمہاری گاڑی کہاں ہے۔ خاکسار نے عرض کی آخر میں حضور نے مکرم امیر صاحب کو طلب فرمایا اور احسان فرماتے ہوئے فرمایا سب گاڑیاں باہر نکلوائیں پہلی ترتیب کے مطابق دوسری گاڑی صباح الدین کی ہوگی۔

اس کے بعد کبھی ترتیب تبدیل نہیں ہوئی۔ یاد رہے کہ خاکسار کے پاس تو ایک پرانی سی گاڑی تھی۔ لیکن ایسے موقع پر برادرم مکرم رفیع الدین احمد المعروف آر۔ ڈی احمد اپنی نئی گاڑی مجھے دے دیا کرتے تھے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

حضور کا سندھ کا سفر بھی ایک تاریخی سفر تھا تمام سندھ کی جماعت اور وڈیرے ہروقت ملاقات کے انتظار میں ہوتے۔ حضور ان سے کھل مل جاتے زمین کی دیکھ بھال اور نگرانی فرماتے۔

شجاعت کا واقعہ

ایک سندھی وڈیرہ صاحب حضور کی خدمت میں بہت سرکش گھوڑی لے کر آئے کہ یہ نہ زین کسنے دیتی ہے نہ ہی ان کے علاوہ کسی کو سوار ہونے دیتی ہے۔ ہم سب لوگ قریب ہی کھڑے تھے۔ حضور نے اپنی پگڑی خاکسار کو پکڑائی اور چھڑی ایک اور صاحب کو۔ دو چار چکر گھوڑی کے گرد لگائے اس کو تھپکی دی اچانک گھوڑی کی ننگی پیٹھ پر چھلانگ لگا کر سوار ہوگئے۔ ناصر آباد کے لان میں گھوڑی سرپٹ دوڑ پڑی سب کی چیخیں نکل گئیں۔ گھوڑی نے گرانے کا پورا زور لگایا لیکن حضور اسے پورے قابو میں رکھے ہوئے تھے۔ لان کے چار پانچ چکر لگا کر جب گھوڑی تھک گئی حضور نیچے تشریف لائے۔ سندھی صاحب بولے انہوں نے حضور جیسا شاہسوار نہیں دیکھا۔

ساری سندھی جماعتیں کئی روز تک اکٹھی ہوتی رہیں حضور کا ارشاد تھا کہ کراچی کے قافلہ میں سے تم یہیں رہو گے۔ شام کے وقت بھی مجلس عرفان ہوتی سوال وجواب ہوتے۔ ایک بڑا پنڈال تھا۔ جس میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہوتا ایک روز نماز مغرب وعشاء کے بعد پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے نکاحوں کی لمبی فہرست دی۔ حضور نے فرمایا عزیزم صباح الدین یہ نکاح پڑھائیں۔ میری تو جان خشک ہوگئی۔ حضور کی موجودگی میں نکاح پڑھانے کا تجربہ نہیں تھا۔ حضور نے مسکرا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا میں چلتا ہوں صباح الدین بعد میں نکاح پڑھائے گا۔ خاکسار نے نکاح پڑھائے اور خطبہ دیا سٹیج کے ساتھ ہی مہمان خانہ تھا۔ جس میں میرا پہلا کمرہ تھا۔ جب میں کمرہ میں داخل ہوا تو حضور اپنے چند احباب کے ساتھ کمرہ میں تشریف فرما تھے۔ مجھے دیکھتے ہی مسکرا کر فرمایا میں نے تمہارا خطبہ بھی سن لیا ہے۔ حضور نے جب یہ محسوس کیا کہ حضور کی موجودگی میں نکاح پڑھانے پر گھبرا رہا ہوں تو شفقت فرماتے ہوئے وہاں سے تشریف لے آئے۔

مہمانوں کی خدمت

دارالضیافت میں تعیناتی کے دوران مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کے ساتھ خاکسار معاون ناظر تھا۔ حضور سے ملاقاتوں کا سلسلہ پورے زور پر تھا۔ سارا عملہ مہمانوں کی خدمت پر ہمہ وقت تیار رہتا۔ سب نے دن رات ایک کر دیئے تھے۔ مہمان حضور

سے ملاقات کی غرض سے ہزاروں کی تعداد میں تشریف لاتے مکرم چوہدری انور حسین صاحب مرحوم تو بسیں بھر بھر کر لاتے اسی طرح مکرم امیر صاحب ڈیرہ غازی خان اور دیگر اضلاع سے ہزاروں کی تعداد میں مہمان آتے۔ اتنی بڑی تعداد کی اچانک آمد پر یعنی بعض کھانوں پر چار ہزار سے بھی مہمان تجاوز کر جاتے فوری انتظام مشکل ہوتا۔ حضور انور کی ہدایت کے مطابق کئی دیگیں ابلتے پانی کی ہم تیار رکھتے اسی طرح فوری طور پر ڈیپ فریزر خرید ے گئے۔ گوشت بھون کر ان میں رکھتے اور سینکڑوں کی تعداد میں شامی کباب بنا کر رکھتے۔ میاں لقمان حضور کا پیغام لاتے۔ بعض اوقات حضور فون پر خاکسار کو طلب فرماتے کہ اگر کھانے میں ابھی دیر ہے فوراً جائے بنواؤ اور بازار آدمی بھیجو تمام دکانوں سے مٹھائی اٹھوالو۔ حضور مہمانوں کی طبائع کو خود بھی اچھی طرح جانتے تھے۔ بعض اوقات فرماتے فلاں فلاں صاحبان کے لئے میرے گھر سے ڈش منگوالو۔ یہی نہیں خلافت کے بعد حضور نے اپنی گاڑی خاکسار کی تحویل میں ہی دے دی تھی۔ حضور کا حکم یوں ہوتا کہ فلاں صاحب کو گاڑی تیل وغیرہ ڈلوا کر دے دو اور تیل یا مرمت کی رقم مجھ سے وصول کرلو۔

یہ تھی اس پیارے وجود کی مہمان نوازی حضور برداشت نہ کرتے کہ مہمان کو اس کی پسند کے مطابق کھانا نہ ملے۔ ہمیں حکم ہوتا یہ حضرت مسیح موعود کا لنگر خانہ ہے مہمان جو مانگے اس کو دو۔

1984ء کے ایام

جن دنوں 1984ء کا آرڈیننس آیا۔ حالات یکسر بدل گئے۔ حضور کے دعائیہ اور جذبات سے بھر پور نمازوں پر خطابات نے ہر شخص کو ہلا کر رکھ دیا ہر کوئی حضور کی قیادت میں نماز ادا کرنے کے لئے بیت مبارک کا رخ کئے ہوئے تھا۔ وہاں جو دعائیں ہوئیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سب ہی اللہ کے حضور مقبول ہو رہی ہیں۔

ہر احمدی کو خلیفہ وقت اور خلافت کی فکر تھی۔ خاکسار نے بعض بزرگوں سے بات کی کہ حضور کو باہر تشریف لے جانے کے لئے عرض کریں انہوں نے کہا ہم تو عرض کر رہے ہیں لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے ابھی حضور کو اذن نہیں۔ خاکسار نے ایک جذباتی خط حضور کی خدمت میں تحریر کیا جس میں التجا کی کہ ہم قربانی کرتے ہیں حضور باہر تشریف لے جائیں۔

رات جب کہ خاکسار اپنی ڈیوٹی پر دارالضیافت میں تھا۔ میرا لکھا ہوا خط جس پر حضور کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ عزیزم پیارے صباح الدین کان اللہ معکم اور ایک تحفہ ساتھ تھا۔ خاکسار سمجھ گیا کہ اب روانگی ہے۔

بڑی لمبی قربانی دی سب سے بڑھ کر حضور نے اور پھر اہل ربوہ اور اہل پاکستان نے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ امتحان بھی لینا تھا۔ اپنے پیاروں کا امتحان اللہ تعالیٰ لیتا ہے پھر اس کے بدلہ میں دین و دنیا کی نعماء اور اپنی خوشنودی کئی صورتوں میں ظاہر کرتا ہے جو کہ بعد میں بارش کی طرح نازل ہوتے ہیں۔

کئی دفعہ حضور کے منہ مبارک سے جو بات نکلتی اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دیتا۔ یہ عاجز دل کے حملہ کی وجہ سے بیمار ہوا میری والدہ محترمہ اور ہمشیرہ امۃ النصیر اہلیہ مکرم ممتاز بٹ صاحب نے حضور سے دعا کی درخواست کی حضور کی طرف سے C.C.U میں فیکس ملی کہ انشاء اللہ جلد صحت مند ہو کر گھر چلے جاؤ گے۔ دین کی خدمت جاری رکھنا۔ عزیزم فلاح الدین کو حضور کا قرب ملا محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔

الغرض حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اتنے احسان اور اتنے قبولیت دعا کے نشانات ہیں کہ ان سب کو اس مضمون میں قلمبند نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں اور اپنے خاص نور کی بارش فرمائے اور جنت نعیم میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ہمیشہ آپ کو رب کریم اپنے پیار سے نوازتا رہے جس طرح حضور کے پیار اور شفقت سے احباب جماعت اور مخلوق خدا نے استفادہ کیا۔ آمین

ہومیو ڈاکٹر عبدالباسط قمر صاحب

سارس کیا ہے؟ علامات، احتیاطیں اور علاج

اگر احتیاطی تدابیر پر عمل کیا جائے تو اس کی روک تھام ممکن ہے

سارس کیا ہے؟

اس بیماری میں بخار $38c^{o}$ سے اوپر رہتا ہے جسمانی دردوں دکھن، سر درد سے شروع ہو کر اچانک شدید نمونئے کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس میں سانس کی دقت ہوتی ہے اور اس سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ اسے ایک وائرس جس کا نام Corona Virus ہے سے منسوب کیا گیا ہے۔ جو انسانی گلے میں موجود رہتا ہے لیکن اب وہ اپنی شکل بدل کر اپنی رہائش گاہ بھی بدل چکا ہے اور اب گلے سے نیچے والے حصہ میں چلا گیا ہے اور یہی SARS کی بیماری کا موجب ہے۔

علامات

1۔ بخار 38c سے اوپر جس میں سردی بھی محسوس ہو سکتی ہے۔ (فلو کی علامات)

2۔ ابتدائی غیر مبہم علامات کے طور پر سر درد اور جسم کی عمومی دردیں شامل ہو سکتی ہیں۔

3۔ ان علامات کے علاوہ بھوک کا ختم ہونا اور سستی پیدا ہونا۔ جلد کی سرخی (Rash) اور دست شامل ہیں۔

4۔ ان علامات کے بعد اچانک تنفس کے آلات میں تکلیف اور نمونیہ جیسی شکایات ہو جاتی ہیں جن کے ساتھ سانس کی تنگی اور گھٹن ہوتی ہے۔ اس سے پہلے کہ X-ray رپورٹ کچھ بتائے ان علامات میں بہت شدت پیدا ہو جاتی ہے۔

مریض کی پہچان

اس بیماری کی ابھی واضح طور پر مخصوص علامات کی درجہ بندی نہیں کی گئی ہے اس لئے اس کے مریض کو ہم دو درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

☆ ایسا مریض جس کو 38c سے اوپر بخار ہو اور اس میں ایک یا ایک سے زائد تنفس کی بیماری مثلاً کھانسی و سانس کا تیز تیز چلنا۔ یا سانس لینے میں دقت محسوس ہو اور وہ۔

(i) پچھلے 10 دنوں میں سارس کے کسی مریض سے میل جول کر چکا ہو۔

(ii) پچھلے 10 دن میں SARS سے متاثر علاقے میں سفر کر چکا ہو۔

(iii) پچھلے 10 دن میں کسی ایسی جگہ گیا ہو جہاں سارس کے مریض رکھے گئے ہوں (مثلاً ہسپتال۔ گھر۔ ایئرپورٹ وغیرہ)

ایسے مریض کو مشکوک مریض قرار دیا جا سکتا ہے جبکہ مندرجہ بالا علامات کی ظاہری وجہ کا تعین نہ ہو چکا ہو۔

☆ دوسرے درجہ میں ایسے مریض ہیں جن پر گمان غالب ہو سکتا ہے کہ وہ SARS کے ہی مرض میں مبتلا ہیں۔ ان کو Probable case کہا جاتا ہے۔

ایسا مریض جو مشکوک مریض کی تمام علامات اپنے اندر رکھتا ہو اور ساتھ ہی سانس کی نالیوں کی شدید بڑھتی ہوئی ایسی تکلیف کا سامنا ہو جو علاماتی طور پر نمونیے سے ملتی جلتی ہو اسے ہم SARS کا مریض سمجھ سکتے ہیں۔ یا ایسا مریض جس میں مشکوک مریض والی تمام علامات پائی گئی ہوں اور اس کے ساتھ سانس کی نالیوں کی شدید بیماری جس کی کوئی وجہ متعین نہ کی جا سکی ہو کی وجہ سے وفات پا جائے اور اس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ بھی سانس کی نالیوں کی بیماری کی شدت اور مجموعہ علامات کی تصدیق کرے اور وجہ نہ بیان کی گئی ہو تو اسے بھی SARS کا مریض ہی سمجھا جائے گا۔

سارس کیسے پھیلتا ہے؟

اس کے جراثیم معلق بخارات اور قطرات جو کہ مریض کے کھانسنے۔ سانس لینے یا چھینکنے سے باہر نکلتے ہیں کے ذریعہ پھیلتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کسی ایسی چیز کو چھو لیا جائے (منہ سے یا ہاتھوں سے اور پھر وہ ہاتھ کسی کھانے پینے میں استعمال کئے جائیں) جس پر مریض کے جراثیم ہونے کی توقع ہو تو اس سے بھی یہ پھیل سکتا ہے۔ اس کے وائرس کی زندگی ایک گھنٹہ بتائی جاتی ہے لہٰذا ایک گھنٹہ کے دوران اگر وائرس اندر چلا جائے تو پھر ہی بیمار ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

تمام احتیاطی تدابیر میں سب سے زیادہ اہم ہاتھوں کی صفائی ہے۔ کیونکہ ہاتھ جراثیم پھیلانے کا بہت اہم ذریعہ ہیں۔ کیونکہ ان کے استعمال کی نوعیت کے اعتبار سے ان پر جراثیم بہت جلد چمٹ جاتے ہیں۔ مثلاً دروازہ کھولنے سے چہرہ، صاف کرنے کی وجہ سے۔ ہاتھ ملانے کی وجہ سے بچوں کے کھلونوں کو چھونے یا ان سے کھیلنے کی وجہ سے یا بچوں کے کپڑے وغیرہ تبدیل کرنے کی وجہ سے ان پر قسم قسم کے جراثیم لگ جاتے ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ان کو صاف رکھنے کا بہترین طریقہ ان کو دھونا ہے۔ ہاتھ کب دھونا چاہئیں۔ وہ کام جن سے پہلے ہاتھ دھونا ضروری ہے۔

☆ کھانا پکانے یا کھانا کھانے سے پہلے۔

☆ بچے کو دودھ پلانے یا دینے سے پہلے۔

☆ بچوں یا بڑوں کو دوا کھلانے یا دینے سے پہلے۔

وہ کام جن کے بعد ہاتھ دھونے ضروری ہیں۔

☆ بچوں کے کپڑے تبدیل کرنے کے بعد خصوصاً بچوں کے جانگئے وغیرہ۔

☆ جب خود ٹائلٹ استعمال کیا جائے یا بچوں کو کروایا جائے۔

☆ جب مریض کی دیکھ بھال سے فارغ ہوں۔

☆ جب پرندوں یا پالتو جانوروں کو چھوا گیا ہو۔

☆ جب پرندوں یا جانوروں کے رہنے کی جگہوں کو صاف کیا گیا ہو۔

☆ جب بچے کی یا اپنی ناک یا تھوک صاف کیا جائے۔

☆ جب بھی کوئی گندگی ہاتھوں کو لگ جائے۔
☆ بچے جب کھلے پانی میں کھیلے ہوں یا باہر سے کھیل کر گھر آئیں۔

ہاتھ کس طرح دھوئے جائیں

ہاتھوں کی اچھی طرح صفائی کے لئے مندرجہ ذیل طریق اپنانا چاہئے۔

☆ ہاتھ ہمیشہ بہتے اور صاف پانی سے دھوئیں۔

☆ اپنے ہاتھوں کو صابن پانچ تک گنتی گننے تک لگاتے رہیں۔

☆ پھر پانچ تک گنتی گننے تک ہاتھوں کو خوب ملیں۔

☆ پھر بہتے پانی سے اچھی طرح صابن صاف کر لیں اور کم از کم پانچ تک گنتی گننے تک ان کو دھوئیں۔

☆ ہاتھ دھو کر صاف تولیئے یا ٹشو سے خشک کر لیں۔

☆ ہاتھ دھونے کے بعد کوئی سا جراثیم کش لوشن استعمال کر لیں۔

مندرجہ بالا احتیاط نہ صرف یہ کہ SARS کے لئے ضروری ہیں بلکہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو بہت سی روزمرہ بیماریوں سے نہ صرف خود بلکہ بچے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر آپ سارس کے مریض یا مرض والی جگہ پر ہوں تو ماسک کا استعمال کریں اور زیادہ دیر وہاں نہ ٹھہریں۔ ایسی جگہوں یا مریضوں کے پاس سے آنے پر اگر بخار یا فلو کی علامات ظاہر ہوں تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

سارس کا ہومیو علاج

اس سے بچاؤ کے لئے بھارت کے ڈاکٹر بھاٹیہ اچاریہ کے مطابق جیلی ڈونیم بہترین ہے۔ اسے اس سے بچاؤ کے لئے بطور حفاظتی دوا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن خاکسار کے خیال میں چونکہ ہر بیماری انسان کی قوت دفاع کی کمزوری کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے اسی لئے کوئی بیمار ہوتا ہے اور کوئی نہیں ہوتا لہذا دفاعی قوت کو مضبوط بنانا سب سے زیادہ ضروری ہے صاف خون کا جسم کو مہیا ہونا ضروری ہے جو صاف ہونے کے ساتھ ساتھ آکسیجن سے بھی بھرپور ہو۔ لہذا اگر Vanadium چھ طاقت میں استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ نیٹرم میور 30 مہینہ میں ایک ہفتہ استعمال کی جائے تو جسم کا دفاعی نظام خاصا مضبوط ہو جاتا ہے۔

چونکہ اس بیماری میں تیزی اور شدت آتی ہے لہذا علامات کے پیش نظر مندرجہ ذیل ادویات پر غور کیا جا سکتا ہے۔

پہلا مرحلہ: ایکونائٹ۔ آرسینک البم۔ بیلاڈونا۔
دوسرا مرحلہ: جیلی ڈونیم۔ برائیونیا۔
تیسرا مرحلہ: کریٹلس ہاریڈس۔ لیکسس اور لیسڈ پیور کاربوویج اور لائیکوپوڈیم۔ فاسفورس وغیرہ۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34957 میں طلعت وحید بنت محمد اسماعیل ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ مالیتی -/1000 روپے۔ نقرئی انگوٹھی مالیتی -/80 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طلعت وحید بنت محمد اسماعیل ڈھلوں دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 34958 میں محمد انعام الحق Roney ولد عبدالنور مولی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1987ء ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK 1606 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انعام الحق Roney ولد عبدالنور مولی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق ولد صاحب علی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد مطیع الرحمن بنگلہ دیش

مسل نمبر 34959 میں محمد ذاکر حسین ولد محمد شریف الدین سارکر پیشہ معلم عمر 31 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 1.90 ایکڑ واقع دیناج پور بنگلہ دیش مالیتی -/TK190000۔ 2۔ Home Stead رقبہ 10 ایکڑ واقع دیناج پور بنگلہ دیش مالیتی -/TK50000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2315 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ذاکر حسین ولد محمد شریف الدین سارکر بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 ایس ایم عبدالغنی ولد مرحوم جاشم الدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد پڑدھان ولد نظامت اللہ احمد پڑدھان بنگلہ دیش

مسل نمبر 34960 میں ایم ڈی ابو طاہر دلال ولد عبدالرزاق پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1990ء ساکن کشورگانی بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /TK2395 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایم ڈی ابو طاہر دلال ولد عبدالرزاق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد عبدالغنی ولد مرحوم جاشم الدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد پڑدھان ولد مرحوم نظامت اللہ پڑدھان بنگلہ دیش

مسل نمبر 34961 میں نذر محمد ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد محترم مکان -/700000 روپے کا 2/7 حصہ مالیتی تقریباً -/200000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذر محمد ولد عبدالستار جھنگ صدر گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر وصیت نمبر 17069 گواہ شد نمبر 2 شیخ ناصر احمد وصیت نمبر 26094

مسل نمبر 34963 میں مہ جبین زوجہ محمد آصف خان قوم چوہان پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/51000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مہ جبین زوجہ محمد آصف خان کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد اسحق ولد حضرت منشی عبدالحق صاحب مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد غلام محمد نصیر کراچی

مسل نمبر 34964 میں اویس احمد ولد ارشد احمد قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبداویس احمد ولد ارشد احمد کراچی گواہ شد نمبر 1 ارشد احمد محمود ولد چوہدری غلام محمد صاحب کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف شاہد رندھاوا ولد بشیر احمد رندھاوا کراچی

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 28 جون 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	نظم
1-45 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ 2003ء لائیو
3-30 a.m	نظم
3-45 a.m	خطبہ جمعہ
4-55 a.m	نظم
5-05 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2003ء
10-00 a.m	مجلس سوال وجواب
11-05 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	فرانسیسی سروس
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	یسرنا القرآن
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	کوئز
5-05 p.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 29 جون 2003ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	یسرنا القرآن
1-35 a.m	مجلس سوال وجواب
2-40 a.m	مشاعرہ
3-40 a.m	چلڈرنز کلاس
4-40 a.m	کہکشاں
5-05 a.m	تلاوت،سیرت النبی ﷺ،خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	تقریر
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-20 a.m	کوئز
9-50 a.m	چلڈرنز کلاس
11-00 a.m	تلاوت،سیرت النبی،خبریں
12-40 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-40 p.m	کوئز
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	کمپیوٹر کا تعارف
5-05 p.m	تلاوت،سیرت النبی ﷺ،خبریں
6-00 p.m	بنگلہ سروس
7-00 p.m	جلسہ سالانہ امریکہ 2003ء لائیو
9-15 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

سوموار 30 جون 2003ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	چلڈرنز کارنر
1-30 a.m	مجلس سوال وجواب
2-45 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ کے پروگرام
5-05 a.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ کے پروگرام
10-00 a.m	فرانسیسی سروس
11-05 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز پروگرام
1-00 p.m	چائنیز سیکھئے
1-35 p.m	مجلس سوال وجواب
2-50 p.m	کوئز
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-50 p.m	تعارف
5-05 p.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	فرانسیسی سروس
8-25 p.m	کوئز
9-05 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری مربی سلسلہ قائمقام زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ربوہ کی بیٹی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ کی تقریب شادی مورخہ 6 مئی 2003ء کو ہمراہ مکرم تیمور احسن صاحب ابن مکرم محمد دین صاحب منگلا جیالوجسٹ مقیم جرمنی دارالصدر غربی میں منعقد ہوئی۔تقریب رخصتانہ پر مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ دوسرے روز دعوت ولیمہ کا انتظام کوٹھی بیگم شاہنواز پر کیا گیا۔اور مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے ہی دعا کروائی۔قبل ازیں مورخہ 7۔اپریل 2002ء کو مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے آٹھ ہزار جرمن مارک پر بیت الانوار دارالصدر شمالی ربوہ میں نکاح کا اعلان کیا تھا۔مکرمہ قرۃ العین صاحبہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب باجوہ مرحوم چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا کی نواسی اور مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب دھاریوال مرحوم چک نمبر 62 جنوبی ضلع سرگودھا کی پوتی ہے۔جبکہ مکرم تیمور احسن صاحب مکرم رائے اللہ بخش صاحب منگلا مرحوم چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد علی صاحب باجوہ مرحوم کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

ضرورت خادم بیت الفضل

احمدیہ بیت الفضل فیصل آباد کیلئے ایک خادم کی ضرورت ہے عمر 40/45 سال تعلیم کم از کم مڈل ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی معقول الاؤنس دیا جائے گا۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی جماعت کے امیر یا صدر کی تصدیق کے ساتھ درخواست مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں یا خود رابطہ کریں۔

جنرل سیکرٹری۔احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد فون نمبر 041-544994

درخواست دعا

مکرم محمد الدین صاحب کارکن وکالت اشاعت لکھتے ہیں کہ مکرمہ سیدہ بیگم صاحبہ ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کا رسولی کا آپریشن جناح ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔جس کے بعد مسلسل ایک ہفتہ سے بخار ہے اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

PIA میں فلائٹ اسٹیورڈز کی ضرورت

پی آئی اے میں فلائٹ اسٹیورڈز کی ضرورت ہے تعلیمی معیار گریجویشن اور غیر شادی شدہ ہونا لازمی ہے۔ دوران ٹریننگ وظیفہ ملے گا۔ درخواستیں 15 جولائی 2003ء تک مینیجر ایمپلائمنٹ پی آئی اے ایمپلائمنٹ آفس متصل پی آئی اے بکنگ سنٹر کراچی ائیرپورٹ کو پہنچ جائیں۔مزید معلومات کے لئے 22 جون 2003ء کا "خبریں" ملاحظہ کرلیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم احمد ناصر صاحب معلم وقف جدید داعی زید کا تحریر کرتے ہیں کہ میری دادی مکرمہ رمضان بی بی صاحبہ اہلیہ صدر الدین مرحوم صاحب مورخہ 2 جون 2003ء بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔مرحومہ مکرم نصیر احمد ناصر کارکن دارالضیافت ربوہ کی والدہ محترمہ تھیں۔آپ کی عمر سو سال سے زائد تھی۔خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصیہ تھیں۔آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز مغرب مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری منظور احمد صاحب صدر محلہ دارالعلوم شرقی برکت نے دعا کروائی۔احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم خالد محمود مجید صاحب مربی سلسلہ فورٹ عباس کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 جون 2003ء کو بچی سے نوازا ہے۔جس کا نام "مؤمنہ صدف" تجویز ہوا ہے اور وقف نو میں شامل ہے۔بچی مکرم مجید احمد صاحب کارکن دفتر وصیت کی پوتی اور مکرم سلیم اللہ صاحب دارالنصر غربی اقبال کی نواسی ہے۔ پیدائش کے چند گھنٹوں بعد نومولودہ بچہ بخار فضل عمر ہسپتال ربوہ کے I.C.U میں 3 دن داخل بھی رہ چکی ہے محترم مربی صاحب کے ہاں پہلے دو بچے ولادت کے کچھ عرصہ بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ احباب جماعت سے اس بچی کی صحت و سلامتی والی لمبی عمر پانے، نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	26-جون	زوال آفتاب	12-11
جمعرات	26-جون	غروب آفتاب	7-20
جمعہ	27-جون	طلوع فجر	3-22
جمعہ	27-جون	طلوع آفتاب	5-02

پاکستان کیلئے تین ارب ڈالر کا امریکی پیکج

امریکہ کے صدر جارج واکر بش نے صدر مشرف کے ساتھ دو طرفہ، علاقائی اور بین الاقوامی امور پر مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں پاکستان کیلئے تین ارب ڈالر کے امدادی پیکج کا اعلان کیا۔ دونوں لیڈروں کے درمیان کیمپ ڈیوڈ کے تاریخی مقام پر تقریباً دو گھنٹے تک تفصیلی غیر رسمی ماحول میں ملاقات ہوئی۔ جس میں پاکستان امریکہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، امریکہ کی طرف سے پاکستان کو اقتصادی، دفاعی اور سماجی شعبوں کیلئے اقتصادی سپورٹ میں اضافہ کرنے، پاک بھارت تعلقات میں بہتری لانے اور مسئلہ کشمیر مذاکرات کے ذریعے حل کرنے جیسے معاملات زیر غور آئے۔

پنجاب صنعتی پالیسی 2003ء کا اعلان

وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبے میں صنعتوں کے فروغ کیلئے سازگار ماحول مہیا کرنے اور محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے ''پنجاب انڈسٹریل پالیسی 2003'' کا اعلان کردیا ہے پالیسی کے تحت کاروباری اداروں میں لیبر انسپکٹروں کے ذریعے انسپکشنوں کا خاتمہ کردیا گیا۔

پاک فوج کا ڈیورنڈ لائن پر کنٹرول سخت مرتفع

پامیر کے ناقابل رسائی علاقوں کے علاوہ ڈیورنڈ لائن کے کم وبیش تمام حصوں پر پاک فوج نے اپنا کنٹرول مستحکم کرلیا ہے۔ مہمند ایجنسی میں فوجی دستوں کی تعیناتی مکمل ہونے کے ساتھ ہی ان بچے کھچے علاقوں کا خاتمہ ہوجائے گا جہاں قبل ازیں فوج تعینات نہیں کی گئی تھی۔ اس طرح افغانستان کے ساتھ 2460 کلو میٹر طویل سرحد کو محفوظ کرکے اس سے ملحق قبائلی علاقوں کو پاکستان کی مؤثر عملداری میں شامل کیا گیا ہے۔

تحریک عدم اعتماد ناکام رہے گی قومی اسمبلی

کے سپیکر چودھری امیر حسین نے کہا ہے کہ میں نے ایل ایف او کے بارے میں جو رولنگ دی ہے وہ آئین کے مطابق ہے اور میرا آج بھی یہ نقطہ نظر ہے کہ ایل ایف او آئین کا حصہ ہے تحریک عدم اعتماد کے حق میں اپوزیشن کو 172 ووٹوں کی ضرورت ہے یہ تحریک واضح اکثریت سے ناکام ہوگی۔

ضلع فیصل آباد کا 4 ارب 21 لاکھ کا بجٹ

ضلعی حکومت فیصل آباد کا آئندہ مالی سال کیلئے چار ارب 21 لاکھ روپے کا فاضل بجٹ پیش کردیا گیا۔ جس کا حجم گزشتہ سال کے بجٹ سے تقریباً 33 فیصد زیادہ رہا۔ بجٹ میں 91 کروڑ 80 لاکھ روپے ترقیاتی پروگرام کیلئے رکھے گئے ہیں۔

جنرل مشرف امریکہ کے دوست اور بہادر لیڈر ہیں

امریکی صدر بش نے پریس کانفرنس کے دوران صدر جنرل مشرف کو بہادر اور حوصلہ مند لیڈر قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے انسداد دہشت گردی مہم میں امریکہ کی بھرپور مدد کی۔

بھارت کے ساتھ فضائی رابطوں کی بحالی

بھارت نے پاکستان کو فضائی رابطے کی بحالی سے متعلق تکنیکی امور طے کرنے کیلئے بات چیت کی دعوت دی ہے۔ یہ پیشکش نئی دہلی میں وزارت خارجہ کی طرف سے جاری بیان میں کی گئی۔

عراق پر بلاوجہ حملہ کیا گیا

اقوام متحدہ کے چیف اسلحہ انسپکٹر ہانس بلکس نے کہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے جلد بازی سے کام لے کر بلاوجہ عراق پر حملہ کیا، جنگ سے قبل ہمیں مہلک ہتھیاروں کی تلاش کیلئے صرف 15 ہفتے کا وقت دیا گیا۔ اب امریکہ مزید وقت مانگ رہا ہے۔ دونوں ممالک نے ناقص شواہد کی بنیاد پر نتائج اخذ کئے یہ بات ناقابل فہم ہے کہ ہتھیاروں کی موجودگی کا سو فیصد یقین ہونے کے باوجود یہ معلوم نہ ہوسکا کہ ہتھیار کہاں ہیں۔

القاعدہ کے سینئر لیڈر

امریکہ نے کہا ہے کہ القاعدہ کے سینئر لیڈر ایران میں ہیں۔ ایران کی جانب سے القاعدہ کے سینئر لیڈروں کو شناخت کرنے کا عمل مثبت قدم ہے تاہم اگلا مرحلہ یہ ہے کہ ایران ان کو کسی تیسرے ملک کے حوالے کرے۔

اسرائیلی مظالم بند کرائے جائیں

سعودی عرب کے فرماں روا شاہ فہد بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ عالمی برادری نہتے فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی مظالم بند کرائے۔ اور عراقی حکومت وہاں کے عوام کے حوالے کی جائے۔

بھارت کیلئے ایٹمی حملوں سے بچاؤ کا سامان

امریکہ نے بھارت کو ایٹمی حملوں سے بچاؤ کا حساس سازوسامان فراہم کردیا ہے۔ تمام سامان ایک ٹریلر پر مشتمل ہے جسے ایک وین میں نصب کیا جائے گا۔ یہ ٹریلر حملوں سے متاثر علاقے میں فوری طور پر نصب کیا جاسکے گا۔ لباس کی حفاظت کے علاوہ شواہد کو محفوظ بنایا جاسکے گا۔

القاعدہ کے 800 دہشت گرد

اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق القاعدہ کے 800 سے زائد ارکان مختلف اہداف کو نشانہ بنانے کیلئے تیار ہیں۔ اسامہ نے ان دہشت گردوں کو افغانستان پر امریکی حملہ سے قبل ہی نکال لیا تھا۔ اقوام متحدہ کی جانب سے سفر اور ہتھیاروں پر پابندی کے باوجود ایک بھی دہشت گرد پکڑا نہیں گیا۔ ان دہشت گردوں کے پاس مکمل تربیت ہے۔ بہت خطرناک ہیں۔ معاشی اور سیاحتی مقامات کو نشانہ بناسکتے ہیں۔

حماس کے خلاف آپریشن

اسرائیلی فوج نے حماس کے خلاف آپریشن کرکے 200 افراد کو گرفتار کرلیا اور کئی گھر مسمار کردیئے۔ اسرائیلی حکام نے اعلان کیا ہے کہ آپریشن تمام لیڈروں اور کارکنوں کی گرفتاری تک جاری رہے گا۔ حماس اسرائیلیوں پر حملوں کی ذمہ دار ہے۔

فلسطینی اور اسرائیلی حکام میں مذاکرات

فلسطینی اور اسرائیلی حکام کے درمیان مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے جبکہ امریکہ نے امن منصوبے کے روڈ میپ پر عمل درآمد کیلئے دونوں فریقوں سے رابطہ برقرار رکھا ہوا ہے۔ شام نے کہا ہے کہ امن کی راہ میں اسرائیل حائل ہے۔ تل ابیب فلسطینیوں پر مظالم بند کرے تو روڈ میپ کی حمایت پر تیار ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی نے کہا ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقے خالی کرنے کیلئے فلسطینی تنظیموں کی جانب سے جنگ بندی کا انتظار نہ کرے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ فریقین وعدوں کی پاس داری کریں۔

یورپ جانے کے خواہش مند

پاکستان سے یورپی ممالک میں جانے کی کوشش میں 285 پاکستانی زندگی کی بازی ہار بیٹھے جبکہ 953۔ افراد ترکی، یونان، مراکش، سپین کی جیلوں میں قید ہیں۔ زیادہ افراد کا تعلق گجرات، سرگودھا اور منڈی بہاؤالدین سے ہے۔

برطانیہ میں مقامی باشندوں اور عراقی پناہ گزینوں میں تصادم

برطانیہ میں شمالی ویلز کے علاقے ریکس ہام میں مقامی باشندوں اور عراقی کرد پناہ گزینوں میں تصادم کے نتیجہ میں 14۔ افراد گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ 200 سے زائد افراد نے ایک دوسرے پر پتھراؤ کیا۔ 4 پولیس افسر اور ایک کیمرہ مین زخمی ہوا۔

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: ڈاکٹر راشد احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اعلان داخلہ سال اول برائے طالبات

F.A/F.Sc /I.C.S /G.Sc

فارم داخلہ و پراسپکٹس کالج دفتر سے حاصل کریں

پرنسپل نیشنل انٹر کالج برائے خواتین

Registered & Recognized

فون: 04524-213757

موسم گرما کیلئے کیور یٹو ادویات

SUMMER TONIC TABS	25/-	گرمی، لو، ہیٹ سٹروک سے بچاؤ اور بداثرات کیلئے خوش ذائقہ ٹکیاں
HEAT CURE	30/-	گرم موسم یا خوراک ناقابل برداشت ہو۔
EPISTAXIS CURE	30/-	نکسیر، گرمی یا چوٹ وغیرہ سے ناک سے خون آنا۔
SUN HEADACHE CURE	30/-	سورج کی گرمی سے سردرد ہونا۔

ادویات ولٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔

کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ

فون آفس: 213156 کلینک: 214606

سیلز: 214576 فیکس: 212299

1924ء سے خدمت میں مصروف

[illegible]

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سوکلز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔

پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

محبوب عالم اینڈ سنز

24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

الفضل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز لاہور

لاہور میں واقع واپڈا ٹاؤن۔ ویلنشیا۔ این ایف سی UET (انجینئرنگ یونیورسٹی) پی آئی اے، آئی ای پی ٹاؤن نشیمن اقبال۔ آرکیٹکٹ اور دیگر سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت اور تعمیر کیلئے رابطہ کریں۔

042-5183822-0333-4325122

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29